تصریحات

یہ شمارہ جو آپ کے ہاتھوں میں ہے۔ عید الفطر کا شمارہ ہے۔ اس لحاظ اور مناسبت سے ہماری تصریحات عید مبارک ہی سے شروع ہو رہی ہیں

عید الفطر مسلمانوں کا اک عظیم تہوار ہے۔ جو ہر سال بعد آتا ہے۔ اور مسلمانوں کو اللہ کے حضور سجدۂ شکر بجالانے کا موقع فراہم کرتا ہے۔ یہ تہوار روایتی اور رسمی تہواروں کی طرح اسراف اور لہو ولعب سے ہمکنار نہیں ہوتا۔ بلکہ حقیقی اور روحانی خوشیوں اور مسرتوں سے بھرپور ہوتا ہے۔

عید الفطر کا دن ماہِ رمضان کی رحمتوں، مغفرتوں اور بخششوں سے استفادہ کرنے والے اہلِ اسلام کے لیئے باعث فرحت و برکت ہوتا ہے۔ اس دن روزوں کے صبر وسکون کا انعام اور ثمر نصیب ہوتا ہے۔ نئے نئے کپڑے پہننے۔ دولت کے خرچ کرنے۔ انوکھے کھانوں کا اہتمام کرنے، رنگ وراگ کا نام عید نہیں بلکہ عید اپنی مذہبی وابستگی اور دینی امور کی ادائیگی پر اللہ کا شکر ادا کرنے اور خوش ہونے کا نام ہے۔ بقول حضرت علیؓ ؎

لیس العید باللبس الجدید ولکن العید لمن خاف الوعید

یعنی عید نئے نئے کپڑے پہننے کا نام نہیں اللہ سے ڈرنے کا نام ہے۔ اور اک اردو شاعر کے مطابق ؎

ہر روز روزِ عید ہے۔ ہر شب شب برات جب سے میری آغوش نے محبوب پالیا

یعنی جب اللہ راضی ہو گیا۔ عید ہو گئی۔

عید کے روز نہ صرف اللہ راضی ہوتا ہے۔ بلکہ بندہ بھی راضی بہ رضا ہوتا ہے۔ اور اللہ کی رضا کے حصول پر خوش وخرم۔ بندہ و مولا کی باہمی رضا اور بندہ کی اس سے وابستگی کو دیکھ کر شیطان جل بھن جاتا ہے۔ اور اس دُکھ میں کھانا پینا چھوڑ دیتا ہے۔ حدیث مبارکہ میں ہے۔ کہ "عید کے روز شیطان کا روزہ ہوتا ہے" مومن اور شیطان کے روزے میں فرق ہے۔ مومن اللہ